

پہلو نکلتا ہے جب کہ ادا میں یہ ضروری نہیں کہ مدح ہی کی گئی ہو، ایہام میں لفظ ذو معنی ہوتے ہیں اور ادا میں پورے کلام کے دو معنی برآمد ہوتے ہیں۔ ایہام اور ادا میں ایک فرق یہ بھی ہے کہ ”صنعت ایہام“ قاری یا سامع کو ایک خوش گوار وہم یا شبہ میں ڈال دیتی ہے لیکن ادا میں وہم یا شبہ کی گنجائش کم ہوتی ہے۔ اسی طرح صنعت توجہ یا محمل الصدین، ادا میں سے معمولی فرق کی وجہ سے اپنی الگ شناخت اور پہچان رکھتی ہے۔ محمل الصدین میں کلام کے ایسے دو معنی ہوتے ہیں جو ایک دوسرے کی ضد ہوتے ہیں اور ادا میں دونوں معنوں کا متضاد ہونا ضروری نہیں۔

۲۱۔ غالب، اسد اللہ خان، دیوان غالب، (لاہور: ماورا پبلشرز، س۔ن۔)، ص ۱۳۸

۲۲۔ بہ حوالہ، وہاب اشرفی، پروفیسر، تفہیم البلاغت، ص ۵۷

۲۳۔ بہ حوالہ، نذیر احمد، پروفیسر، اقبال کے صنائعِ بدایع، ص ۱۵۹

۲۴۔ بہ حوالہ، نجم الغنی، مولوی، بحر الفصاحت، جلد دوم، ۱۱۱۱

۲۵۔ اسی طرح غالب کے اس شعر میں بھی صنعت استحدا م کا استعمال ہوا ہے:

لو ہم مریضِ عشق کے تیار دار ہیں

اچھا اگر نہ ہو تو، مسیحا کا کیا علاج؟

اس شعر کے پہلے مصرعے میں مریضِ عشق سے مراد عاشق ہے جب کہ دوسرے مصرعے میں ”ہو“ کا کلمہ جس مریضِ عشق کی طرف اشارہ کرتا ہے اس کے معنی ”تیار“ کے ہیں۔

۲۶۔ ذوق، شیخ محمد ابراہیم، دیوان ذوق، پروفیسر کے ایم سر دار، مرتب؛ (لاہور: مجلس ترقی ادب، ۱۹۸۸ء)، ص ۵۲

۲۷۔ بعض علمائے بلاغت (اردو) نے صنعت تدبیر کو صنعت طباق کی ذیل میں لکھا ہے۔ حتیٰ کہ بحر الفصاحت جیسی ذوق کتاب میں بھی اسے ”طباق“ کی ایک قسم کہا گیا ہے حال آں کہ یہ صنعت اس اعتبار سے منفرد ہے کہ اس میں تضاد صرف رنگوں کے حوالے سے ہوتا ہے جب کہ صنعت تضاد یا طباق میں تضاد لفظوں اور معنی دونوں میں موجود ہوتا ہے۔ اس لیے راقم کے خیال میں اس صنعت کی شناخت الگ سے ہونی چاہیے۔

۲۸۔ اقبال، علامہ محمد، کلیات اقبال (اردو)، (لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز، ۱۹۷۹ء)، ص ۸۶

۲۹۔ سہل منتجع کو عام طور پر صنائعِ بدائع کی اصطلاح نہیں سمجھا جاتا یہ ایک معروف ادبی اصطلاح ہے۔ صنائع کی کوئی قسم نہیں، سوائے خورشید خاور امروہوی، کسی اور ماہر بلاغت اردو نے اس کو صنائعِ بدائع کی ذیل میں نہیں دیکھا۔

۳۰۔ مومن خان مومن، حکیم، کلیات مومن، (لاہور: مکتبہ شعر و ادب، ۱۹۳۰ء)، ص ۵۰

۳۱۔ بہ حوالہ، وہاب اشرفی، پروفیسر، تفہیم البلاغت، ص ۱۳۷-۱۳۸

۳۲۔ صفت قبیح و لیح کو اردو کے ماہرین بلاغت سوائے نجم الغنی، کسی نے اہمیت نہیں دی۔

۳۳۔ بہ حوالہ، بحر الفصاحت، جلد دوم، ص ۱۰۵۸-۱۰۵۹

۳۴۔ بہ حوالہ، تفہیم البلاغت، ص ۱۵۳۔ (یہ عجیب و غریب نوعیت کی صنعت ہے اسے محاسن صنائعِ لفظی میں دیکھنا کی طور مناسب نہیں کیوں کہ لفظی حسن کا کوئی پہلو سامنے نہیں آتا، اردو شاعری میں صنعتِ مشجر کی طرح اس کی جانب بھی توجہ نہیں دی گئی۔ اس کی بڑی وجہ اس کا طرزِ تحریر ہے اور یہ ضیاع وقت سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتی یہی وجہ ہے کہ سوائے چند کے، دیگر ماہرین بلاغت نے اس صنعت سے بحث نہیں کی۔)



سید جمیل احمد رضوی کا علمی سرمایہ (کتابیاتی جائزہ)

محمد ہارون عثمانی

Abstract:

This article is a bibliographical account of Syed Jameel Ahmad Rizvi's works. He is a former Chief Librarian of the Punjab University Library Lahore. Beside his professional activities as Librarian, he has contributed in the bibliographical control and literary writings also. His 33 books have been published so far and most of his books are bibliographies. Bibliographies are an important source of information in research. His book on Research Methodology in Library Science is a reference book not only for the Library Science Students but Research Scholars in Literature and Humanities also. He has already written more than 170 articles and book reviews. Though most of his articles are on religion yet his works on research methodology and bibliographical control, especially bibliographies of manuscripts and indexes prepared for Mujalla Nuqush are worth referring.

توقیت نامہ

سوانحی کوئف

سید جمیل احمد رضوی

۱۰ اکتوبر ۱۹۴۱ء موضع دیل پور، نزد کلانور اکبری، ضلع گورداسپور (مشرقی پنجاب۔

بھارت)

نام:

ولادت:

دادا: حکیم سید غلام علی رضوی (وفات: جنوری ۱۹۳۰ء) پیشے کے اعتبار سے حکیم (طیب) تھے۔
والد ماجد: حکیم سید بشیر احمد رضوی (۱۹۰۲ء-۱۰ فروری ۱۹۹۲ء) اپنے والد کے پیشے کو اپنایا
والدہ ماجدہ: امتہ الغفور
اہلیہ: طیبہ رضوی۔ خاتون خانہ

اولاد:

- الف۔ بیٹیاں: ۱۔ راشدہ زہرا (۱۹۶۷ء-۱۶ دسمبر ۱۹۹۲ء)
۲۔ فخرہ زہرا۔ خاور عباس سے شادی ہوئی۔ گوجرانوالہ میں مقیم ہیں۔
ب۔ بیٹا: ۱۔ سید عقیل احمد رضوی (پ: دسمبر ۱۹۷۷ء) ایم اے لائبریری سائنس۔ لاہورین
پنجاب پبلک لائبریری، لاہور۔
۱۱۔ بی نیو شالیما رٹاؤن، لاہور۔
موجودہ پتا:

تعلیم:

- میٹرک: ایم بی ہائی اسکول، تاندلیا نوالہ، لائل پور (حال فیصل آباد) ۱۹۵۷ء
ایف ایس سی: گورنمنٹ ڈگری کالج لائل پور (حال فیصل آباد) ۱۹۵۹ء
بی اے (آنرز): گورنمنٹ ڈگری کالج لائل پور (حال فیصل آباد) ۱۹۶۱ء
ڈپلومہ لائبریری سائنس: پنجاب یونیورسٹی، لاہور۔ ۱۹۶۳ء
ایم اے (عربی): پنجاب یونیورسٹی، لاہور۔ ۱۹۶۷ء
ایم اے (لائبریری سائنس): پنجاب یونیورسٹی، لاہور۔ ۱۹۷۵ء (۱)

ملازمت:

- لائبریری اسٹنٹ: پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور (۲۳ جولائی ۱۹۶۳ء تا ۱۹ فروری ۱۹۷۱ء)
اسٹنٹ انچارج: پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور (۲۰ فروری ۱۹۷۱ء تا ۳۱ مئی ۱۹۷۶ء)
اسٹنٹ لائبریرین: پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور (یکم جون ۱۹۷۶ء تا ۲۳ اپریل ۱۹۸۲ء)
ڈپٹی چیف لائبریرین: پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور (۲۵ اپریل ۱۹۸۲ء تا ۱۲ فروری ۱۹۹۵ء)
چیف لائبریرین: پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور (۱۳ فروری ۱۹۹۵ء تا ۹ اکتوبر ۲۰۰۱ء)

تدریس:

جزوقتی لیکچرر (برائے ایم اے کلاس) شعبہ لائبریری سائنس پنجاب یونیورسٹی لاہور ۱۹۷۶ء تا ۱۹۸۷ء

ٹیوٹر (برائے بی ایل ایس کلاس) شعبہ لائبریری سائنس علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی ریجنل کیمپس لاہور
۱۹۸۸ء تا ۱۹۹۲ء

تحقیقی راہنمائی:

نگران: تحقیقی مقالات ایم اے لائبریری سائنس

- ۱۔ کیٹلاگ کارڈ ترتیب دینے کے لیے اے ایل اے فوائد کا اردو ترجمہ مع اردو امثال، فوائد ۱ تا ۲۵: محمد حنیف مرزا، ۱۹۸۰ء
۲۔ کیٹلاگ کارڈ ترتیب دینے کے لیے اے ایل اے فوائد کا اردو ترجمہ مع اردو امثال، فوائد ۲۶ تا ۳۷: محمد ظفر ڈاہر، ۱۹۸۰ء
۳۔ پنجاب میں کلیاتی کتب خانوں کا نظم و نسق: رانا جماعت علی خاں، ۱۹۸۱ء
۴۔ پنجاب یونیورسٹی لائبریری، تاریخی جائزہ: بلقیس بیگم، ۱۹۸۲ء (۲)

تصانیف:

1. Theses on Iqbal, a Bibliographical Survey of the Theses on Iqbal submitted to the University of the Punjab, Lahore 1950-1976. Lahore: Aziz Publishers, 1977. 149p.
۲۔ پنجاب یونیورسٹی اور اقبال (تحقیقی مقالات کا کتابیاتی جائزہ)، لاہور: عزیز پبلشرز، ۱۹۷۷ء-۹۶+۲۷ ص
۳۔ لائبریرین شپ کی عمرانی بنیادیں، لاہور: پاکستان لائبریری ایسوسی ایشن (پنجاب کونسل)، ۱۹۸۰ء، ۱۳۰+۲۰ ص (Sociological Foundations of Librarianship by J.H.)
۴۔ Shera کا اردو ترجمہ
۵۔ معجم مصادر اسلامی (کتاب الحوالہ)، فہرست کتابیات اسلام، لاہور: مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۸۳ء، ۱۲۹+۲۲۵+۱۵ ص (اردو، انگریزی)
۶۔ شرح غرر الحکم در الکلم، ارشادات حضرت علی علیہ السلام، لاہور: جعفریہ کتب خانہ، ۱۹۸۰ء ۹۲ ص (انتخاب و ترجمہ)
6. Hand List of Arabic Manuscripts in the Punjab University Library, Compiled by (Late) Qazi Abd-ul Nabi Kawkab, Lahore: University of the Punjab, 1982 xv, 522p. (Revised)

- ۷۔ اردو میں اصطلاحات سازی (کتابیات) مرتبہ ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہان پوری، نظر ثانی و اضافہ سید جمیل احمد رضوی، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۸۴ء۔ ۲۸ ص
- ۸۔ کشاف اصطلاحات کتب خانہ، از محمود الحسن و زمر محمود، نظر ثانی از سید جمیل احمد رضوی، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۸۶ء۔ ۳۸ ص
- ۹۔ ذخیرہ شیرانی میں اردو مخطوطات، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۸۶ء۔ ۳۸ ص
- ۱۰۔ کتابیات اردو املا اور دوسرے مسائل مرتبہ ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہان پوری، نظر ثانی از سید جمیل احمد رضوی، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۸۶ء۔ ۱۶۹+۲ ص
- ۱۱۔ لائبریری سائنس اور اصول تحقیق، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۸۷ء۔ ۳۱ ص
- ۱۲۔ لائبریرین شپ کی عمرانی بنیادیں از ڈاکٹر جے ایچ شیرا ترجمہ سید جمیل احمد رضوی، طبع از اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۷۸ء۔ ۷۰ ص
- ۱۳۔ ڈاکٹر سید عبداللہ (کتابیات)، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۸۹ء۔ ۷۵ ص۔ (۳)
14. Hallmarks of Library and Information Services in Pakistan: Ed. By Muhammad Asghar, Afzal Haq Qarshi and Syed Jamil Ahmed Rizvi. Lahore: Punjab University Library Science Alumni Association (PULSAA), 1973. 279p. (English & Urdu)
- ۱۵۔ شجرہ نسب سادات رضویہ (سابق مقيم کالا افغانان، ضلع گورداسپور)، لاہور: سید عقیل احمد رضوی، ۱۹۹۳ء۔ ۶+۲۲ ص
- ۱۶۔ معجزات معصومین علیہم السلام (انتخاب و ترجمہ)، لاہور: سید عقیل احمد رضوی، ۱۹۹۶ء۔ ۱۹۲ ص
- ۱۷۔ فہرست ذخیرہ کتب حکیم محمد موسیٰ امرتسری (مخزونہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری)، لاہور: مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۹۶ء۔ جلد اول ۹۰۳ ص
- ۱۸۔ فہرست ذخیرہ کتب حکیم محمد موسیٰ امرتسری (مخزونہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری)، لاہور: پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۹۷ء۔ جلد دوم ۳۲۰ ص
- ۱۹۔ فہرست ذخیرہ کتب حکیم محمد موسیٰ امرتسری (مخزونہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری)، لاہور: پنجاب یونیورسٹی، ۱۹۹۸ء۔ جلد سوم ۳۵۲ ص

- ۲۰۔ فہرست ذخیرہ کتب حکیم محمد موسیٰ امرتسری (مخزونہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری)، لاہور: پنجاب یونیورسٹی، ۲۰۰۱ء۔ جلد چہارم ۳۵۲ ص
- ۲۱۔ فہرست ذخیرہ کتب حکیم محمد موسیٰ امرتسری (مخزونہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری)، لاہور: پنجاب یونیورسٹی، ۲۰۰۸ء۔ جلد پنجم ۳۸۰ ص
- ۲۲۔ توضیحی کتابیات ابلاغیات مرتبہ سید جمیل احمد رضوی نظر ثانی و اضافہ از ڈاکٹر وحید قریشی، لاہور: مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۹۷ء۔ ۳۶۵ ص
- ۲۳۔ کرینا مرچنٹ - دنیا بھر میں عید الفطر، ترجمہ از ایم۔ جمیل رضوی (سید جمیل احمد رضوی)۔ لاہور: نقوش، ۲۰۰۰ء۔ ۳۲ ص۔
- ۲۴۔ فہرست ذخیرہ کتب صاحبزادہ میان جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی (مخزونہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور)، لاہور: پنجاب یونیورسٹی، جلد اول ۲۰۰۲ء، ۷۵۲ ص با اشتراک محمد معروف احمد شرقپوری
- ۲۵۔ فہرست ذخیرہ کتب صاحبزادہ میان جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی (مخزونہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور)۔ لاہور: پنجاب یونیورسٹی، جلد دوم ۲۰۰۳ء با اشتراک محمد معروف احمد شرقپوری
- ۲۶۔ فہرست ذخیرہ کتب صاحبزادہ میان جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی (مخزونہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور) مرتبہ چوہدری محمد حنیف و حامد علی انصاری، نظر ثانی و مقدمہ سید جمیل احمد رضوی۔ لاہور: پنجاب یونیورسٹی، ۲۰۱۰ء، جلد سوم (۳۱۱ ص)
- ۲۷۔ حکیم محمد موسیٰ امرتسری (یادداشتوں کے آئینے میں)۔ لاہور: دار الفیض گنج بخش، ۲۰۰۳ء۔ ۱۱۲ ص
- ۲۸۔ فہارس مخطوطات۔ لاہور: اردو اکیڈمی (پاکستان)، ۲۰۰۵ء۔ جلد دوم (۲۱۲+۱۲۳ ص)
- ۲۹۔ حکیم محمد موسیٰ امرتسری کے خطوط (متعلقہ ذخیرہ کتب و دیگر)۔ لاہور: دار الفیض گنج بخش، ۲۰۰۸ء۔ ۱۲۸ ص
- ۳۰۔ سید ارشد علی نقوی - اسلامی تصور دعا۔ فیصل آباد: امامیہ آرگنائزیشن پاکستان فیصل آباد ریجن، ۲۰۰۹ء۔ ۲۴۰ ص
- (اس کی زبان اور بیان پر تصحیح کا کام کیا۔ اس کے verso پر تصحیح کے سامنے سید جمیل احمد رضوی صاحب کا نام دیا ہوا ہے۔)
- ۳۱۔ زاد المعاد للفلاح العباد (بندوں کی نجات کے لیے زاد آخرت) تالیف سید فیض الحسن رضوی۔ نظر ثانی و اضافہ سید جمیل احمد رضوی۔ فیصل آباد: سید ظفر عباس رضوی، ۲۰۱۰ء۔ ۲۲۲ ص

(عربی - اردو)

۳۲۔ مقالات حسینیت۔ لاہور: مؤلف، ۲۰۱۰ء، ۱۷۴+۲ ص

33. Sahibzadah Mian Jamil Ahmad Sharqpurī Naqshbandi Mujaddidi's contribution to the dissemination of knowledge: an overview, Lahore: Ch. Muhammad Hanif, 2011, 72p.

غیر مطبوعہ کتب:

- ۱۔ اسلام کی درجہ بندی کا تقابلی جائزہ۔ لاہور: ۱۹۷۵ء (مقالہ برائے ایم اے لائبریری سائنس، پنجاب یونیورسٹی لاہور)
- ۲۔ اردو زبان و ادب کے لٹریچر کی درجہ بندی۔ ۱۹۸۳ء (غیر مطبوعہ تحقیقی رپورٹ، شعبہ لائبریری سائنس، جامعہ پنجاب لاہور)
- ۳۔ عبدالوہاب خان سلیم (پیکر جود و عطا) (۴)
- ۴۔ تعزیت نامہ (مرحومہ بیٹی کی یاد میں)

مقالات و مضامین:

- ۱۔ "شہادت امام حسینؑ کی پیشگوئی"۔ معارف اسلام، لاہور: ۱۹ فروری، مارچ ۱۹۷۴ء، ۱۳-۱۹، ۵۲
- ۲۔ "قرآن مجید رسالت ہے"۔ معارف اسلام، لاہور: ۲۰ اپریل ۱۹۷۴ء، ۲۳-۳۱
- ۳۔ "ارشادات معصومینؑ"۔ معارف اسلام، لاہور، ۱۹ (اکتوبر ۱۹۷۴ء) ۹-۱۰
- ۴۔ "فکر اور ارشادات حضرت علیؑ"۔ معارف اسلام، لاہور: ۱۹ (نومبر ۱۹۷۴ء) ۶-۸
- ۵۔ "تقویٰ اور ارشادات حضرت علیؑ"۔ معارف اسلام، لاہور: ۱۹ (دسمبر ۱۹۷۴ء) ۶-۷
- ۶۔ "اذکار معصومین"۔ معارف اسلام، لاہور: ۲۰ (جولائی، اگست ۱۹۷۵ء) ۳۵-۳۸
- ۷۔ "لادینیت کے اسباب اور حل"۔ معارف اسلام، لاہور: ۲۲ (جولائی، اگست ۱۹۷۶ء) ۵۲-۵۵
- ۸۔ "اقبال اور حب رسول و اہل بیت رسول"۔ مشمولہ اقبال در مدح محمد ﷺ و آل محمد ﷺ از احسن عمرانی۔ لاہور: حق برادرز، ۱۹۷۷ء۔ ص: ۱۸-۲۵
- ۹۔ "اہل حق حریت آموز از حسینؑ"۔ معارف اسلام، لاہور: ۲۳ (نومبر، دسمبر ۱۹۷۷ء) ۶۸-۷۱
- ۱۰۔ "لاہور کا ایک قدیم عربی اخبار: النفع العظیم لاهل هذا الاقليم"۔ المعارف، لاہور: ۱۱ (مارچ ۱۹۷۸ء) ۳۵-۳۸، ۱۱: ۳۶-۳۸ (مئی ۱۹۷۸ء) ۳۳-۴۱
- ۱۱۔ "امام حسینؑ کے معجزات"۔ معارف اسلام، لاہور: ۲۳ (مئی، جون ۱۹۷۸ء) ۳-۵ (۵)

- ۱۲۔ "امام) شافعی اور حب اہل بیت اطہار"۔ معارف اسلام، لاہور: ۲۳ (جون، جولائی ۱۹۷۸ء) ۳۶-۴۰
- ۱۳۔ "آثار و فضائل شیعہ"۔ خیر العمل، لاہور: ۱ (ستمبر ۱۹۷۸ء) ۱۱-۱۹
- ۱۴۔ "منقبت حسینؑ از ولی"۔ خیر العمل، لاہور: ۱ (ستمبر ۱۹۷۸ء) ۲۹-۳۰
- ۱۵۔ "سید الشہداء اور جود و سخا"۔ خیر العمل، لاہور: ۱ (نومبر، دسمبر ۱۹۷۸ء) ۳۵-۴۷
- ۱۶۔ "بلاغۃ الحسینؑ"۔ خیر العمل، لاہور: ۱ (نومبر ۱۹۷۸ء) ۸، ۳۳-۳۴؛ ۲ (نومبر، دسمبر ۱۹۷۹ء) ۱۳-۱۵
- ۱۷۔ "امام شافعی کی شاعری پر ایک نظر"۔ المعارف، لاہور: ۱۱ (دسمبر ۱۹۷۸ء) ۳۷-۴۲
- ۱۸۔ "دین اسلام کی آفاقیت"۔ خیر العمل، لاہور: ۱ (جنوری ۱۹۷۹ء) ۱۳-۱۶
- ۱۹۔ "منقبت فائز دہلوی"۔ خیر العمل، لاہور: ۱ (فروری ۱۹۷۹ء) ۳۱-۴۲
- ۲۰۔ "امام حسینؑ کے فضائل علم"۔ خیر العمل، لاہور: ۱ (فروری ۱۹۷۹ء) ۳۳-۴۰؛ ۱ (اپریل ۱۹۷۹ء) ۴۱-۴۲
- ۲۱۔ "خواجہ ضیاء الدین مرحوم"۔ خیر العمل، لاہور: ۱ (اپریل ۱۹۷۹ء) ۴۸
- ۲۲۔ "فضائل امیر المومنین حضرت علیؑ"۔ خیر العمل، لاہور: ۱ (جون ۱۹۷۹ء) ۹-۱۱
- ۲۳۔ "حضرت ابوطالب کے ایمان افروز اشعار"۔ خیر العمل، لاہور: ۱ (جون ۱۹۷۹ء) ۱۲-۱۵
- ۲۴۔ "پروفیسر وزیر الحسن عابدی مرحوم"۔ خیر العمل، لاہور: ۱ (اگست ۱۹۷۹ء) ۳۳-۳۶
- ۲۵۔ "حقوق والدین"۔ خیر العمل، لاہور: ۲ (اکتوبر ۱۹۷۹ء) ۱۱-۱۳؛ ۲ (جنوری ۱۹۸۰ء) ۹-۱۲
- ۲۶۔ ۲ (فروری ۱۹۸۰ء) ۱۰-۱۱؛ ۲ (مارچ ۱۹۸۰ء) ۷-۱۰
- ۲۷۔ "پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں مائیکروفلم اور رٹو گراف۔ کتابیاتی جائزہ۔ مجلہ تحقیق، لاہور: ۲ (دسمبر ۱۹۷۹ء) ۳۳-۶۳
- ۲۸۔ "تحقیقی منصوبے کا خاکہ"۔ جرنل آف پنجاب یونیورسٹی ہسٹاریکل سوسائٹی۔ لاہور: ۲۲ (جنوری ۱۹۸۰ء-دسمبر ۱۹۸۱ء) ۹۳-۱۰۰
- ۲۹۔ "اعجاز قرآن"۔ المعارف، لاہور: ۱۳ (مارچ ۱۹۸۰ء) ۳-۲۲
- ۳۰۔ "فائز کی فارسی مرثیہ گوئی"۔ خیر العمل، لاہور: ۲ (مارچ ۱۹۸۰ء) ۱۸-۲۳، ۱۷
- ۳۱۔ "اعجاز قرآن"۔ خیر العمل، لاہور: ۲ (اگست ۱۹۸۰ء) ۱۶-۲۳؛ ۳ (اکتوبر ۱۹۸۰ء) ۱۷-۲۰
- ۳۲۔ ۳ (جنوری ۱۹۸۱ء) ۱۵-۲۰
- ۳۳۔ "مخطوطات تقویم و ستارہ شناسی (کتابیاتی جائزہ)"۔ مجلہ تحقیق، لاہور: ۳ (ستمبر ۱۹۸۰ء) ۱-۴

- ۳۲۔ ”اتزان الصدور (عزائی ادب کی ایک غیر مطبوعہ کتاب)“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۳ (نومبر، دسمبر ۱۹۸۰ء) ۷۵-۷۰
- ۳۳۔ ”اسلامی کتب خانے اور ان کا انتظام“۔ **المعارف**، لاہور: ۱۳ (فروری ۱۹۸۱ء) ۵-۱۸
- ۳۴۔ ”اجر رسالت“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۴ (اکتوبر، نومبر ۱۹۸۱ء) ۳۵-۳۱، ۵۳
- ۳۵۔ ”حضرت بہلول دانا“ **رضا کار**، لاہور: ۳۶ (یکم فروری ۱۹۸۲ء) ۲-۱
- ۳۶۔ ”مطالعہ احوال کا طریق کار“ **ماہ نو**، لاہور: ۳۵ (فروری ۱۹۸۲ء) ۱۹-۲۳
- ۳۷۔ ”معرفت نفس اور معرفت خدا“۔ **رضا کار**، لاہور: ۳۶ (۸-۱۶ مارچ ۱۹۸۲ء) ۵-۶، ۲۶ (۲۳ مارچ ۱۹۸۲ء) ۳-۲
- ۳۸۔ ”مطالعہ احوال کا طریق کار“۔ **پاکستان لائبریری بلیٹن**، کراچی: ۱۲ (مارچ ۱۹۸۲ء) ۸-۱
- ۳۹۔ ”جامعہ پنجاب میں اقبالیات پر تحقیقی مقالات (از ۱۹۷۷ء تا ۱۹۸۰ء)“۔ **ماہ نو**، لاہور: ۳۵ (اپریل ۱۹۸۲ء) ۹-۳۶
- ۴۰۔ ”شعر و ادب میں قومی شخصیت“۔ **کتابیات“۔ ماہ نو**، لاہور: ۳۵ (اگست ۱۹۸۲ء) ۱۳۸-۱۵۰
- ۴۱۔ ”پنجاب یونیورسٹی لائبریری وچ پنجابی قلمی نسخے“۔ **کھوج**، لاہور: ۸-۹ (جنوری-جون ۱۹۸۲ء، جولائی-دسمبر ۱۹۸۲ء) ۳۲-۱
- ۴۲۔ ”بلاغت امام حسین علیہ السلام“۔ **رضا کار**، لاہور: ۳۶ (۸-۱۶ اکتوبر ۱۹۸۲ء) ۳۶-۳۹
- ۴۳۔ ”امام حسین کی خبر شہادت کا نظام ابلاغ“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۵ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۸۲ء) ۳۳-۳۹
- ۸ (نومبر ۱۹۸۵ء) ۱۳-۲۰، ۱۸
- ۴۴۔ ”قرآن مجید کے قلمی نسخے (مخزوندہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری)“۔ **اورینٹل کالج میگزین**، لاہور: جلد ۵۸، شمارہ ۲۳ (۱۹۸۳ء) ۶۹-۷۸
- ۴۵۔ ”دستاویزی طریق تحقیق (Documentary Research)“۔ **مجلہ تحقیق**، لاہور: ۵ (جنوری-مارچ ۱۹۸۳ء) ۵-۳۵ (۶)
- ۴۶۔ ”کتابیات آزاد“۔ **راوی (مولانا محمد حسین آزاد نمبر)**، لاہور: ۷۲ (اکتوبر ۱۹۸۳ء) ۲۹۰-۳۰۲
- ۴۷۔ ”الصواعق المحرقة میں اخبار و روایات شہادت“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۶ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۸۳ء) ۶۳-۵۹، ۶۷
- ۴۸۔ ”امام حسین کی رجز گوئی“۔ **رضا کار**، لاہور: ۳۷ (۸-۱۶ نومبر ۱۹۸۳ء) ۵-۶
- ۴۹۔ ”علم باب العلم کے الفاظ میں“۔ **نقوش (رسول نمبر، جلد نهم)**، لاہور: ۱۳۰ (جنوری ۱۹۸۴ء) ۷۲۳-۷۲۸ (۷)

- ۵۰۔ ”ادب حسینیت-کتابیات“۔ **ماہ نو**، لاہور: ۳۷ (جون ۱۹۸۳ء) ۱۲۷-۱۳۷
- ۵۱۔ ”قمر بنی ہاشم حضرت عباس کی رجز خوانی“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۷ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۸۳ء) ۵۲-۵۵
- ۵۲۔ ”اشاریہ نقوش رسول“ نمبر (جلد ۱۲)۔ ”نقوش (رسول نمبر، جلد ۱۲)“، لاہور: ۱۳۰ (جنوری ۱۹۸۵ء) ۳۹۳-۸۲۰
- ۵۳۔ ”تحریک پاکستان اور بانی پاکستان (کتابیاتی جائزہ)“۔ **ماہ نو**، لاہور: ۳۸ (اگست ۱۹۸۵ء) ۹۸-۱۰۳، ۷۳
- ۵۴۔ ”اصحاب حسین کی میدان کربلا میں رجز خوانی“۔ **رضا کار**، لاہور: ۳۹ (۱۶-۲۳ ستمبر ۱۹۸۵ء) ۵-۶
- ۵۵۔ ”حضرت علی اکبر کی رجز خوانی“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۸ (ستمبر، اکتوبر ۱۹۸۵ء) ۳۸-۴۰
- ۵۶۔ ”فرضیہ (Hypothesis)“۔ **مجلہ تحقیق**، لاہور: ۷ (۱۹۸۵ء) ۶۳-۸۰
- ۵۷۔ ”پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں ذخیرہ مخطوطات، تاریخی و تعارفی جائزہ“۔ **المعارف، خصوصی شمارہ**، لاہور: ۴ (مارچ-اپریل ۱۹۸۶ء) ۱۳۳-۱۶۶
- ۵۸۔ ”فائز دہلوی، کلیات کا تعارف اور انتخاب کلام“۔ **دانش**، اسلام آباد: شمارہ ۴ (زمستان ۱۳۳۶ ش / ۱۴۰۶ھ) ۱۳۳-۱۶۳
- ۵۹۔ ”اصطلاحات اصول تحقیق“۔ **اخبار اردو**، اسلام آباد: ۳ (مئی ۱۹۸۶ء) ۱۷-۲۰
- ۶۰۔ ”بلاغت الحسین علیہ السلام (امام حسین کے خطبات کا انتخاب)“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۹-۱۰ (اگست، ستمبر ۱۹۸۶ء) ۷۳-۷۶
- ۶۱۔ ”نقوش اور محمد نقوش، کتابیات“۔ **نقوش، محمد طفیل نمبر، جلد اول**، لاہور: شمارہ ۱۳۵ (جولائی ۱۹۸۷ء) ۵۵۸-۵۹۰
- ۶۲۔ ”اشاریہ نقوش“۔ **نقوش، محمد طفیل نمبر، جلد دوم**، لاہور: شمارہ ۱۳۵ (جولائی ۱۹۸۷ء) ۱۳۰-۱۸۰
- ۶۳۔ ”اشاریہ سازی“۔ **تحقیق**، جام شورو: ۱ (۱۹۸۷ء) ۳۳-۵۱ (۸)
- ۶۴۔ ”شب عاشور اور دعوت فکر و عمل“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۱۰-۱۱ (اگست، ستمبر ۱۹۸۷ء) ۶۱-۶۳
- ۶۵۔ ”امام حسین کے معجزات“۔ **ماہنامہ خواجگان، شہید اعظم نمبر**، لاہور: ۱۸ (اگست ۱۹۸۸ء) ۸۷-۹۰، ۹۲-۹۳
- ۶۶۔ ”شہدائے کربلا اور حیات اخروی“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۱۰ (جولائی، اگست ۱۹۸۸ء) ۳۷-۴۴
- ۶۷۔ ”کتب خانوی ذخیرے کی پڑتال“، مشمولہ خدمات کتب خانہ، جلد دوم (اسلام آباد: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، ۱۹۸۸ء)
- ۶۸۔ ”کتب خانوی جلد سازی کے معمولات“۔ مشمولہ خدمات کتب خانہ، جلد دوم (اسلام آباد:

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، ۱۹۸۸ء) ۲۲۳-۱۷۵

- ۶۹۔ ”اردو میں اصول تحقیق پر کتب و رسائل“۔ **جدید ادب**، لاہور: ۱ (اپریل ۱۹۸۹ء) ۲۲-۱۲
- ۷۰۔ ”بजार الانوار میں باب المراثی“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۱۱ (جولائی، اگست ۱۹۸۹ء) ۵۶-۵۱
- ۷۱۔ ”امام حسین علیہ السلام کے معجزات“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۱۳ (جولائی، اگست ۱۹۹۰ء) ۵۱-۴۵
- ۷۲۔ ”حضرت امام علی نقیؑ کے معجزات“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۱۴ (اکتوبر ۱۹۹۰ء) ۱۴-۲۰
- ۷۳۔ ”حضرت امام علی نقیؑ کے معجزات (قسط نمبر ۲)“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۱۴ (نومبر ۱۹۹۰ء) ۱۵-۱۳
- ۷۴۔ ”حضرت امام علی نقیؑ کے معجزات (قسط نمبر ۳)“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۱۴ (دسمبر ۱۹۹۰ء) ۱۶-۱۴
75. "Manuscript collection in the Punjab University Library." PULSAA NEWS vol.2, No.3 (Summer 1990), 158-168⁽⁹⁾

- ۷۶۔ ”درجہ بندی کی توسیعات“۔ مشمولہ درجہ بندی و کیتلاگ سازی، جلد اول، اسلام آباد: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، ۱۹۹۰ء ۲۱۳-۱۵۹
- ۷۷۔ نیاز حسین ”درجہ بندی کی اسکیمیں“، مشمولہ درجہ بندی و کیتلاگ سازی، اسلام آباد: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، ۱۹۹۰ء ۷۳-۴۱ (نظر ثانی)
- ۷۸۔ ”ایم۔ ایچ۔ شاب۔ لائبریری آف کانگریس اور عالمی اعشاریائی درجہ بندیاں“ مشمولہ درجہ بندی و کیتلاگ سازی،

اسلام آباد: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، ۱۹۹۰ء، ۱۰۳-۱۰۳۵ (نظر ثانی)

- ۷۹۔ ”حضرت امام حسن عسکری کے معجزات“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۱۳ (جنوری ۱۹۹۱ء) ۱۴-۱۲
- ۸۰۔ ”حضرت امام حسن عسکری کے معجزات“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۱۴ (فروری ۱۹۹۱ء) ۲۳-۲۱
- ۸۱۔ ”حضرت امام حسن عسکری کے معجزات“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۱۴ (مارچ ۱۹۹۱ء) ۷-۵
- ۸۲۔ ”امام حسینؑ کے معجزات“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۱۴ (جولائی، اگست ۱۹۹۱ء) ۴۶-۴۱
- ۸۳۔ ”امام حسینؑ کی خبر شہادت کا نظام ابلاغ، سیدہ زینبؑ کے خطبات و مراثی کی روشنی میں“، رضا کلا، لاہور: جلد ۵۵، شمارہ ۲۷ (۱۶ جولائی ۱۹۹۱ء) ۳۷-۳۵

۸۴۔ ”ایڈیٹر کے نام خط“۔ **پلسا نیوز**، لاہور: جلد ۳، شمارہ ۲ (جولائی ۱۹۹۱ء) ۲۴

- ۸۵۔ ”الصواعق المحرقة میں اخبار و روایات شہادت“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۱۵ (ستمبر ۱۹۹۱ء) ۱۱-۸
- ۸۶۔ ”حضرت امام حسین علیہ السلام کے معجزات“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۱۴ (نومبر ۱۹۹۱ء) ۲۱-۱۷
- ۸۷۔ ”حضرت امام حسین علیہ السلام کے معجزات“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۱۴ (دسمبر ۱۹۹۱ء) ۱۱-۱۰
- ۸۸۔ ”پنجاب یونیورسٹی لائبریری کے لیے مورخ لاہور میاں محمد دین کلیم قادری مرحوم کے ذخیرہ کتب کا عطیہ“۔ **پلسا نیوز**، لاہور: جلد ۳، شمارہ ۳-۴ (دسمبر ۱۹۹۱ء) ۱۲

- ۸۹۔ ”حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کے معجزات“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۱۴ (جنوری ۱۹۹۲ء) ۸-۶
- ۹۰۔ ”ذخیرہ حکیم محمد موسیٰ امرتسری، کتابوں کی کہانی حکیم صاحب کی زبانی“، **پاکستان لائبریری بلیٹن**، کراچی، جلد ۲۳، شمارہ ۳، ۲ (جون-ستمبر ۱۹۹۲ء) ۹-۱
- ۹۱۔ ”حضرت امام محمد باقر کے معجزات“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۱۴ (مارچ ۱۹۹۲ء) ۷-۶
- ۹۲۔ ”حضرت امام محمد باقر کے معجزات“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۱۴ (اپریل ۱۹۹۲ء) ۱۶-۱۴
- ۹۳۔ ”حضرت امام جعفر صادق کے معجزات“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۱۴ (مئی ۱۹۹۲ء)
- ۹۴۔ ”حضرت امام جعفر صادق کے معجزات“۔ **خیر العمل**، لاہور: ۱۵ (اکتوبر ۱۹۹۲ء) ۱۳-۱۰

95- "The Role of professional associations in the development of librarianship". PULSAA NEWS, Lahore, 4:3 (September, 1992), 3-4

- ۹۶۔ اشاریہ اشخاص، ”مشمولہ فن تاریخ گونی از کسری منہاس، لاہور: نقوش پبلشرز، ۱۹۹۲ء، ۱۸۲-۱۸۹
- ۹۷۔ ”ذخیرہ حکیم محمد موسیٰ امرتسری، مخزنہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری، کتابوں کی کہانی حکیم صاحب کی زبانی، سہ ماہی خبرنامہ پاکستان لائبریری ایسوسی ایشن (پنجاب)، جلد ۳، شمارہ ۲-۱ (۱۹۹۲ء) ۱۲-۳
- ۹۸۔ ”پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں ذاتی ذخائر کتب“۔ **پلسا نیوز**، لاہور: جلد ۴، شمارہ ۴: خصوصی شمارہ (دسمبر ۱۹۹۲ء) ۱۱۹-۱۲۹ (۱۰)

- ۹۹۔ ”استقبالیہ کلمات“۔ **پلسا نیوز**، لاہور: جلد ۵، شمارہ ۱ (مارچ ۱۹۹۳ء) ۱۹-۱۷
- ۱۰۰۔ ”اقتباس خطبہ“۔ **پلسا نیوز**، لاہور: جلد ۵، شمارہ ۱ (مارچ ۱۹۹۳ء) ۱۳ (۱۱)
- ۱۰۱۔ ”حضرت امام رضاؑ کے معجزات“۔ **خیر العمل**، لاہور: جلد ۱۵، شمارہ ۹ (مئی ۱۹۹۳ء) ۷-۹
- ۱۰۲۔ ”حضرت امام حسینؑ کے معجزات“۔ **رضا کار، سید الشہداء نمبر**، لاہور: جلد ۶، شمارہ ۲۳: ۲۳ (جون ۱۹۹۳ء) ۳۳-۲۷
- ۱۰۳۔ ”مادر حسینؑ حضرت فاطمہ زہراء علیہا السلام کے معجزات“۔ **خیر العمل**، لاہور: جلد ۱۵، شمارہ ۱۱ (جولائی ۱۹۹۳ء) ۱۲-۶

- ۱۰۴۔ ”حضرت امام رضاؑ کے معجزات“۔ **خیر العمل**، لاہور: جلد ۱۵، شمارہ ۱۲ (اگست ۱۹۹۳ء) ۷-۹
- ۱۰۵۔ ”حضرت امام محمد تقی کے معجزات“۔ **خیر العمل**، لاہور: جلد ۱۶، شمارہ ۱ (ستمبر ۱۹۹۳ء) ۱۳-۱۰
- ۱۰۶۔ ”حضرت امام محمد تقی کے معجزات“۔ **خیر العمل**، لاہور: جلد ۱۶، شمارہ ۲ (اکتوبر ۱۹۹۳ء) ۱۱-۸
- ۱۰۷۔ ”حضرت امام مہدی کے معجزات“۔ **خیر العمل**، لاہور: جلد ۱۶، شمارہ ۳ (نومبر ۱۹۹۳ء) ۱۳-۱۰
- ۱۰۸۔ ”اثبات صانع عالم“۔ **المجلس**، لاہور: جلد ۵، شمارہ ۱۰ (نومبر ۱۹۹۳ء) ۱۱-۲۲ [اردو ترجمہ]
- ۱۰۹۔ ”پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں ذاتی ذخائر کتب“۔ سہ ماہی خبرنامہ پاکستان لائبریری

- ایسوسی ایشن (پنجاب)، لاہور، جلد ۳، شمارہ ۳-۴ (۱۹۹۳ء)، ۱۲-۳۰
- ۱۱۰۔ ”آہ! ظفر عباس مرحوم“، پلسا نیوز، لاہور، جلد ۵، شمارہ ۲-۳ (جون-ستمبر ۱۹۹۳ء)، ۹-۱۰
- ۱۱۱۔ ”حضرت امام مہدی کے معجزات“، خیر العمل، لاہور، جلد ۱۶، شمارہ ۵ (جنوری ۱۹۹۴ء)، ۶-۲۲
- ۱۱۲۔ ”اثبات صانع عالم“ (قسط نمبر ۲)، المجلس، لاہور، جلد ۶، شمارہ ۱ (جنوری ۱۹۹۴ء)، ۲۵-۴۱
- ۱۱۳۔ ”حضرت امام حسن علیہ السلام کے معجزات“، خیر العمل، لاہور، جلد ۱۶، شمارہ ۶ (فروری ۱۹۹۴ء)، ۱۱-۶
- ۱۱۴۔ ”حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کے معجزات“، خیر العمل، لاہور، جلد ۱۶، شمارہ ۷ (مارچ ۱۹۹۴ء)، ۹-۱۱
- ۱۱۵۔ ”اثبات صانع عالم“ (قسط نمبر ۳)، المجلس، لاہور، جلد ۶، شمارہ ۳ (مارچ ۱۹۹۴ء)، ۸-۱۸
- ۱۱۶۔ ”حضرت علی علیہ السلام کے معجزات“، خیر العمل، لاہور، جلد ۱۶، شمارہ ۸ (اپریل ۱۹۹۴ء)، ۱۲-۱۹
- ۱۱۷۔ ”شہادت امام حسین علیہ السلام پر جنوں کی نوحہ خوانی“، خیر العمل، لاہور، جلد ۱۶، شمارہ ۱۰ (جون ۱۹۹۴ء)، ۳۲-۴۷
- ۱۱۸۔ ”کربلا میں موابیوں کی جاٹاری“، رضا کار، لاہور، جلد ۵۸، شمارہ ۲۲، (۸ جون ۱۹۹۴ء)، ۱۱۳-۱۲۳
- ۱۱۹۔ ”اثبات صانع عالم“ (قسط نمبر ۴)، المجلس، لاہور، جلد ۶، شمارہ ۶ (جون ۱۹۹۴ء)، ۲۳-۳۵
- ۱۲۰۔ ”حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کے معجزات“، خیر العمل، لاہور، جلد ۱۶، شمارہ ۱۱ (جولائی ۱۹۹۴ء)، ۱۰-۱۲
- ۱۲۱۔ ”حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے معجزات“، خیر العمل، لاہور، جلد ۱۷، شمارہ ۱ (ستمبر ۱۹۹۴ء)، ۱۳-۱۵
- ۱۲۲۔ ”حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات“، خیر العمل، لاہور، جلد ۱۷، شمارہ ۳ (نومبر ۱۹۹۴ء)، ۱۲-۱۴
- ۱۲۳۔ ”پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں فریدی ادب (منتخب کتابیات)“، خبرنامہ پاکستان لائبریری، لاہور، جلد ۷، شمارہ ۳-۴ (۱۹۹۴ء)، ۱۲-۱۳
- ۱۲۴۔ ”ڈاکٹر صوفی محمد ضیاء الحق مرحوم (۱۹۱۱ء-۱۹۸۹ء)“، ایک نامور سکالر اور شائق کتب“ پلسا نیوز، لاہور، جلد ۷، شمارہ ۳-۴ (جولائی-دسمبر ۱۹۹۵ء)، ۹-۱۱
- ۱۲۵۔ ”قاضی عبداللہی کوکب مرحوم (۱۹۳۶ء-۱۹۷۸ء)“، معروف عالم اور ماہر فہرست ساز مخطوطات پاکستانی لائبریرین، لاہور، شمارہ ۲ (۱۹۹۶ء)، ۷-۱۵
- ۱۲۶۔ ”مدیر نقوش“ محمد طفیل مرحوم“، پلسا نیوز، لاہور، جلد ۸، شمارہ ۴-۵ (۱۹۹۶ء)، ۹-۱۰
- ۱۲۷۔ ”علامہ عبدالعزیز امینی مرحوم، چند یادیں چند باتیں“ تہذیب الاخلاق، لاہور، جلد ۴۳، شمارہ ۵ (مئی ۱۹۹۷ء)، ۳۰-۳۲

- ۱۲۸۔ ”لاہور میں ذخائر مخطوطات“۔ پلسا نیوز، لاہور، جلد ۹، شمارہ ۱-۲ (جنوری-دسمبر ۱۹۹۷ء)، ۱۳-۳
- ۱۲۹۔ ”لاہور میں ذخائر مخطوطات“، اورینٹل کالج میگزین، لاہور، جلد ۲۱، عدد ۲ (۱۹۹۸ء)، ۳۳-۶۰
- ۱۳۰۔ ”بلاغت امام حسین“، مشمولہ: ماہنامہ پیام عمل، لاہور: (اپریل ۱۹۹۹ء) ۳۵-۴۱
- ۱۳۱۔ ”سید الشہداء اور جود و عطا“، ہفت روزہ رضا کار، لاہور، جلد ۶۳، شمارہ ۱۵ (۱۶ اپریل ۱۹۹۹ء)، ۱۰۲-۱۰۶
- ۱۳۲۔ ”سرچشمہ حکمت“، نقطہ نظر، اسلام آباد: شمارہ ۶۰ (اپریل-ستمبر ۱۹۹۹ء) ۳۵-۳۷
133. "A report on the the manuscripts of the Azar Collection preserved in the Punjab University Library, Lahore" Jointly authored by Dr. Syed Abdullah, Quaterly Research Journal (Faculty of Islamic & Oriental Learning, University of the Punjab), Lahore: Vol. 20, No. 64 (1999) 17-48
134. "Manuscript collection in the Punjab University Library", Sher-e-Rabbani Digest, Lahore: Vol.I. No.I (Jan-Mar.2004) 23-38
- ۱۳۵۔ ”مشائخ نقشبندیہ اور فلاح معاشرہ“، مشمولہ حضرت خواجہ امیرالدین کوٹلوی (مع حالات و کرامات اعلیٰ حضرت میاں شیر محمد شرقپوری نقشبندی مجددی، از ملک محمد اشرف۔ نظر ثانی محمد عالم مختار حق (لاہور: مصنف، ۲۰۰۹ء)۔ ۲۵-۳۲
- ۱۳۶۔ ”رودادیں“ مشمولہ ہفت مجالس علمیہ، مرتبہ محمد عالم مختار حق۔ لاہور: حوزہ نقشبندیہ، ۲۰۰۹ء۔ (۱۲)
- ۱۳۷۔ ”طاہر سلطانی کی حمد و نعت کے شعبے میں خدمات“، ماہنامہ الہام، بہاولپور، جلد ۷، شمارہ ۵ (جون ۲۰۱۰ء) ۲۰-۲۱
- ۱۳۸۔ ”شب عاشور اور دعوت فکر و عمل“، ماہنامہ پیام عمل، لاہور، جلد ۵۱، شمارہ ۱: شہید انسانیت نمبر (جنوری ۲۰۱۱ء) ۹-۱۳
- ۱۳۹۔ ”امام حسینؑ کے متعلق فضائل الحسنہ کی چند منتخب روایات“، خیر العمل، لاہور، جلد ۲۳، شمارہ ۶: بنائے لالہ نمبر (فروری ۲۰۱۱ء) ۱۰۱-۱۰۹

۱۳۰۔ ”عبدالرحیم (اے۔ رحیم) مرحوم۔ پاکستان جرنل آف لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس، لاہور: ۱۲ (۲۰۱۱ء) ۴-۱ (۱۳)

۱۳۱۔ ”ڈاکٹر حسن عسکری مرزا (چند یادیں، چند تاثرات)“، خیر العمل، لاہور: جلد ۳۳، شمارہ ۱۲ (اگست ۲۰۱۱ء) ۱۱۳-۱۱۱

۱۳۲۔ پروفیسر سیف اللہ خالد (تاثرات کے آئینے میں)۔ ایم۔ فل کے مقالے میں شامل ہوگا۔ یہ مقالہ اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور کے شعبہ اردو میں لکھا جا رہا ہے۔ (اسی سال ۲۰۱۱ء میں لکھا)۔

۱۳۳۔ علامہ سید وزیر الحسن عابدی مرحوم (یادداشتوں کے آئینے میں) غیر مطبوعہ

رسالہ نقوش، لاہور کے لیے کیا گیا تحقیقی کام جو ابھی تک شائع نہیں ہوا:

سید جمیل احمد رضوی نے رسالہ نقوش، لاہور کے لیے درج ذیل تحقیقی کام کیا ہے جو ابھی تک شائع نہیں ہوا۔

۱۔ ”تلخیص نقوش (قرآن نمبر)، جلد اول تا چہارم، شمارہ ۱۳۳ تا ۱۳۶ (۱۹۹۸ء-۲۰۰۱ء)“۔ یہ چار جلدوں کی ضخامت کا ایک چوتھائی ہے یعنی نقوش کے مطبوعہ قریباً سات سو صفحات ہوگا۔ اس کا اصل مسودہ نقوش کے دفتر میں ہے۔

۲۔ ”اشاریہ نقوش (قرآن نمبر)، جلد اول تا چہارم، شمارہ ۱۳۳ تا ۱۳۶ (۱۹۹۸ء-۲۰۰۱ء)“۔ ضخامت: ۲۶۱ صفحات (لیگل سائز ہاتھ کے لکھے ہوئے)۔ اصل مسودہ نقوش کے دفتر میں ہے۔

۳۔ ”تلخیص نقوش (رسول نمبر)، جلد اول تا دوم، جلد ششم تا دوازدہم“۔ باقی تین جلدوں (سوم، چہارم، پنجم) کی تلخیص ڈاکٹر مطلوب حسین سید مرحوم نے کی تھی۔ یہ بھی ہر جلد کی ضخامت کے ایک چوتھائی حصے کے لحاظ سے کی تھی۔ اس کے صفحات قریباً ۱۶۰۰ (فل سیکپ ہوں گے)۔ اصل مسودہ نقوش کے دفتر میں ہے۔

۴۔ ”قرآنیات (منتخب کتابیات)“۔ ۲۱۱ ص۔ (فل سیکپ) اس منتخب کتابیات میں چار زبانوں میں شائع ہونے والی کتب کے اندراجات شامل ہیں۔ عربی، فارسی، اردو اور انگریزی۔ نقوش (قرآن نمبر) کی پہلی چار جلدوں میں شائع شدہ موضوعات سے متعلقہ اندراجات شامل کیے گئے ہیں یعنی (۱) الہیات بشمول اسماء الحسنی، (۲) توحید، (۳) تفسیر (مکمل تفسیریں) بشمول اصول تفسیر (۴) تفسیر سورہ آیات، (۵) لغات القرآن۔ اصل مسودہ نقوش کے دفتر میں ہے۔

۵۔ ”عظیم المرتبت فرشتوں کی دنیا (قرآن اور سنت کی روشنی میں)“، تالیف عمر ایس (سلیمان) الاشر، انگریزی ترجمہ نصیر الدین الخطاب، اردو ترجمہ (انگریزی) سید جمیل احمد رضوی نے کیا۔ اس کے ۹۳ (فل سیکپ) صفحات ہیں۔ اصل مسودہ نقوش کے دفتر میں ہے۔

۶۔ ”نقص القرآن“، تلخیص و ترتیب: سید جمیل احمد رضوی ۲۵۰ ص۔ (فل سیکپ) سید تنظیم حسین نے نقص

القرآن از مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی کی تلخیص بعنوان ”عبرتیں اور بصیرتیں“ کی جو ۱۹۸۸ء سے ۱۹۹۲ء تک آٹھ حصوں میں شائع ہوئی۔ اس تلخیص کا اختصار رضوی صاحب نے مقالے کی صورت میں کیا۔ اصل مسودہ نقوش کے دفتر میں ہے۔

۷۔ ”کائنات کی تخلیق اور وسعت (قرآن اور سائنس انکشافات کی روشنی میں)“۔ ۳۵۰ ص۔ (فل سیکپ)۔ اصل مسودہ نقوش کے دفتر میں ہے۔

۸۔ ”خاتمہ کائنات (قرآن اور سائنسی انکشافات کی روشنی میں)“۔ ۱۶۰ ص۔ (فل سیکپ)۔ اصل مسودہ نقوش کے دفتر میں ہے۔

کتاب شناسی (تبصرہ کتب پیش لفظ):

۱۔ ”پاکستان میں اطلاعات کے صارفین کی تعلیم۔ از ڈاکٹر ممتاز اے انور“ (تبصرہ)، ماہنامہ کتاب، لاہور: ۱۷ (اکتوبر ۱۹۸۳ء) ۳۸-۳۹

۲۔ ”آل انڈیا کانفرنس آف لائبریریز ۱۹۱۸“، از ڈاکٹر ممتاز اے انور“ (تبصرہ)، ماہنامہ کتاب، لاہور: ۱۸ (فروری ۱۹۸۴ء) ۵۲-۵۳

۳۔ ”پاکستان میں کتب خانوں کے وسائل کی صورت حال، از ڈاکٹر انیس خورشید“ (تبصرہ)، ماہنامہ کتاب، لاہور: ۱۹ (اکتوبر ۱۹۸۵ء) ۴۵-۴۷

۴۔ ”قائد اعظم کے شب و روز، از خورشید احمد خان“ (تبصرہ)، ماہنامہ کتاب، لاہور: ۲۱ (جنوری ۱۹۸۷ء) ۳۸-۳۹

۵۔ ”اردو اور فارسی میں نقل حرفی، از فرخندہ لودھی“ (تبصرہ)، ماہنامہ کتاب، لاہور: ۲۲ (مئی ۱۹۸۸ء) ۳۰-۳۱

۶۔ ”پاکستان میں لائبریرین شپ کی تعمیر اور ارتقاء، مرتبہ جلال الدین حیدر“ (تبصرہ)، ماہنامہ کتاب، لاہور: ۲۲ (جون ۱۹۸۸ء) ۴۶

۷۔ ”پاکستان میں لائبریری سائنس کی تعلیم: ماضی حال اور مستقبل“ (تبصرہ) پلسا نیوز، لاہور: جلد ۴، شمارہ ۳ (ستمبر ۱۹۹۱ء) ۳-۷

۸۔ ”قومی انگریزی اردو لغت، مرتبہ ڈاکٹر جمیل جالبی“ (تبصرہ)، سہ ماہی خبرنگار پی ایل اے (پنجاب)، لاہور، جلد ۳، شمارہ ۳-۴ (۱۹۹۳ء) ۶۵-۶۶

۹۔ ”فن تارخ گوئی“ (تبصرہ)، پلسا نیوز، لاہور: جلد ۵، شمارہ ۱ (مارچ ۱۹۹۳ء) ۳۱-۳۲

۱۰۔ ”اشاریہ خطوط غالب“ (تبصرہ)، پلسا نیوز، لاہور: جلد ۵، شمارہ ۱ (مارچ ۱۹۹۳ء) ۳۲-۳۳

۱۱۔ ”ادبی تحقیق کے اصول از ڈاکٹر تبسم کاشمیری“ (تبصرہ)، پلسا نیوز، لاہور: جلد ۵، شمارہ ۴ (دسمبر

- ۳۔ ایک خط بنام ڈاکٹر شہباز ملک (پنجابی)، جس ڈاکٹر شہباز ملک مرتبہ عبد الجبار اثر، چوتھا پراگا (جون ۱۹۹۳ء)، ۳۲
- ۴۔ ایک خط بنام ڈاکٹر شہباز ملک (پنجابی)، جس ڈاکٹر شہباز ملک مرتبہ عبد الجبار اثر، چوتھا پراگا (جون ۱۹۹۳ء)، ۳۷
- ۵۔ ایک خط بنام ڈاکٹر شہباز ملک (پنجابی)، جس ڈاکٹر شہباز ملک بنجواں پراگا (ستمبر ۱۹۹۳ء)، ۵۹-۶۰
- ۱۔ ایک خط بنام ڈاکٹر شہباز ملک (پنجابی)، جس ڈاکٹر شہباز ملک، چھیواں پراگا (ستمبر ۱۹۹۳ء)، ۲۸-۲۹
- ۷۔ ایک خط بنام ڈاکٹر شہباز ملک (پنجابی)، جس ڈاکٹر شہباز ملک مرتبہ عبد الجبار اثر، ستواں پراگا (ستمبر ۱۹۹۳ء)، ۳۳-۳۵
- ۸۔ اظہار خیال (ڈاکٹر حسن عسکری مرزا)، ماہنامہ خیر العمل، لاہور: جلد ۲۶، شمارہ ۶ (فروری، مارچ ۲۰۰۳ء) ۱۸-۱۹

سید جمیل احمد رضوی کا تذکرہ اور ان کی کتب پر تبصرہ:

- ۱۔ ممتاز علی انور (مبصر)، ”لابریری سائنس اور اصول تحقیق“ پاکستان لائبریری بلیٹن، کراچی: جلد ۱۹، شمارہ ۲-۳ (جون-ستمبر ۱۹۸۸ء) ۳۵-۳۷
- ۲۔ نسیم فاطمہ (مبصر)، ”نقوش (محمد طفیل نمبر)“ پاکستان لائبریری بلیٹن، کراچی: جلد ۱۹، شمارہ ۴ (دسمبر ۱۹۸۸ء) ۱۸-۲۱
- ۳۔ رئیس احمد صدیقی (مبصر)، ”لابریرین شپ کی عمرانی بنیادیں“ پاکستان لائبریری بلیٹن، کراچی: جلد ۱۹، شمارہ ۴ (دسمبر ۱۹۸۸ء) ۲۱-۲۳
- ۴۔ ”لابریری سائنس اور اصول تحقیق (تسوییدی اشاعت)“۔ (تبصرہ از محمد اصغر)، پلسا نیوز، لاہور: جلد ۵ (شمارہ ۱) (مارچ ۱۹۹۳ء)، ۲۹-۳۰

- 5- Hallmarks of Library and Information Services in Pakistan / ed. by Muhammad Asghar, Afzal Haq Qarshi, Syed Jamil Ahmad Rizvi (Review), Pakistan Library Bulletin, Karachi: Vol. XXV, Nos. 1-2 (Jan.-June 1994), 32.

سید نور محمد قادری، ”ایک خط بنام سید جمیل احمد رضوی“، پلسا نیوز، لاہور: جلد ۷، شمارہ ۳-۴ (جولائی-دسمبر ۱۹۹۵ء)، ۱۱-۱۲

- ۱۹۹۳ء، ۲۶-۲۷
- ۱۲۔ ”جدید کیٹلاگ سازی از ڈاکٹر انیس خورشید“ (تبصرہ)، پلسا نیوز، لاہور: جلد ۵، شمارہ ۴ (دسمبر ۱۹۹۳ء)، ۲۸-۲۹
- ۱۳۔ ”تصنیف و تحقیق کے اصول از ڈاکٹر قاضی عبدالغفار“ (تبصرہ)، پلسا نیوز، لاہور: جلد ۵، شمارہ ۴ (دسمبر ۱۹۹۳ء)، ۳۰
- ۱۴۔ ”پاکستان میں ذریعہ تعلیم کا مسئلہ از ڈاکٹر جمیل جالبی“ (تبصرہ)، سہ ماہی خبرنامہ پی ایل اے (پنجاب)، لاہور: جلد ۳، شمارہ ۳-۴ (۱۹۹۳ء)، ۶۷
- ۱۵۔ ”شعراے اردو اور عشق علیٰ از ضمیر اختر نقوی“ (تبصرہ)، خیر العمل، لاہور: جلد ۷، شمارہ ۳ (نومبر ۱۹۹۳ء)، ۲۲-۲۳
- ۱۶۔ ”ڈاکٹر جمیل جالبی، ایک مطالعہ: مرتبہ ڈاکٹر گوہر نوشاہی“ (تبصرہ)، پلسا نیوز، لاہور: جلد ۶، شمارہ ۳-۴ (ستمبر-دسمبر ۱۹۹۳ء)، ۱۳-۱۵
- ۱۷۔ ”علم انتظامیات، تعارف اور کتب خانوں پر اطلاق“ از ڈاکٹر سجاد الرحمن (تبصرہ)، پلسا نیوز، لاہور: جلد ۶، شمارہ ۱-۲ (مارچ-جون ۱۹۹۳ء)، ۲۰-۲۲
- ۱۸۔ ”علم انتظامیات، تعارف اور کتب خانوں پر اطلاق“ از (ڈاکٹر) سجاد الرحمن (تبصرہ)، پاکستان لائبریری بلیٹن، کراچی: جلد ۲۵، شمارہ ۱۰-۱۲ (جنوری-جون ۱۹۹۳ء) ۱۳-۱۵
- ۱۹۔ ”خاندان میر انیس کے نامور شعراء از ضمیر اختر نقوی“ (تبصرہ)، نیو فورم پاکستان لائبریری ایسوسی ایشن (پنجاب)، لاہور: جلد ۵، شمارہ ۱-۲ (۱۹۹۳ء)، ۵۲-۶۳
- ۲۰۔ ”فرہنگ اصطلاحات جامعہ عثمانیہ مرتبہ ڈاکٹر جمیل جالبی“ (تبصرہ)، پلسا نیوز، لاہور: جلد ۶، شمارہ ۳-۴ (ستمبر-دسمبر ۱۹۹۳ء) ۱۳-۱۵
- ۲۲۔ ”مجلہ پاکستانی لائبریرین کا تعارف“ (تبصرہ)، نیو فورم پاکستان لائبریری ایسوسی ایشن (پنجاب)، لاہور: جلد ۵، شمارہ ۱-۲ (۱۹۹۵ء)، ۶۶-۶۸
- ۲۳۔ ”پیش لفظ“، مشمولہ تفسیر سورہ عنکبوت از محسن قرائی، مترجمہ سید محمد علی ترمذی۔ لاہور: البیان (۲۰۰۷ء)، ۵-۸

متفرق:

- ۱۔ ”انیس خورشید۔ لائبریری سائنس کی تعلیم اور اس کی عقلی بنیادیں“ (ترجمہ)۔ ماہنامہ کتاب، لاہور: جلد ۱، ۱۶ (جنوری ۱۹۸۲ء) ۳-۹
- ۲۔ ”دھن کا پکا“ (آزاد نظم)، مشمولہ پلسا نیوز، لاہور: جلد ۵، شمارہ ۳-۴ (جون-ستمبر ۱۹۹۳ء)، ۱۹

- ۷- اورنگ زیب ملک (مبصر)، فہرست ذخیرہ کتب حکیم محمد موسیٰ امرتسری، مخزنہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری، لاہور، اول و دوم، **پلسا نیوز**، لاہور: جلد ۹، شمارہ ۱۴ (جنوری-دسمبر ۱۹۹۷ء) ۴۲-۴۳
- ۸- اورنگ زیب ملک (مبصر)، ہینڈ بک آف پنجاب یونیورسٹی لائبریری، **پلسا نیوز**، لاہور: جلد ۹، شمارہ ۱۴ (جنوری-دسمبر ۱۹۹۷ء) ۴۶-۴۷
- ۹- اورنگ زیب ملک، ”پاکستان لائبریری ایسوسی ایشن، پنجاب برانچ“ (رپورٹ)، **پلسا نیوز**، لاہور: جلد ۹، شمارہ ۱۴ (جنوری-دسمبر ۱۹۹۷ء) ۳۱-۳۵
- ۱۰- عبدالوحید، ”گورنمنٹ کالج میں لائبریری سیمینار، **پلسا نیوز**، لاہور: جلد ۹، شمارہ ۱۴ (جنوری-دسمبر ۱۹۹۷ء) ۳۶-۳۷
- ۱۱- ”پی ایل اے، پنجاب کی تقریب تقسیم میڈل، **پلسا نیوز**، لاہور: جلد ۹، شمارہ ۱۴ (جنوری-دسمبر ۱۹۹۷ء) ۵۱
- ۱۲- خالد محمود، عائشہ محمود و آثماریہ اکرم ”اشاریہ“ **پلسا نیوز**، لاہور: جلد ۹، شمارہ ۱۴ (جنوری-دسمبر ۱۹۹۷ء) ۶۴-۷۵ (۱۳)
- ۱۳- Khalid Mahmood, Ayesha Mahmood, Asmaria Akram, "Subject Index to PULSAA News (vol 1-8): PULSAA News, Lahore: vol.9, Issue 1-4 (Jan-December, 1997) 33-53. (15)
- ۱۴- ”فہرست ذخیرہ کتب حکیم محمد موسیٰ امرتسری“ جلد سوم (تبصرہ)، **نقطہ نظر**، اسلام آباد، شمارہ ۱ (اپریل-ستمبر ۱۹۹۹ء) ۹۱-۹۲ (۱۶)
- ۱۵- قائم رضا نقوی (مبصر)، ”معجزات معصومین علیہم السلام“ (تبصرہ)، **القلم**، کراچی، شمارہ ۳ (۱۹۹۹ء) ۱۶۰
- ۱۶- قائم رضا نقوی (مبصر)، ”فہرست ذخیرہ کتب حکیم محمد موسیٰ (جلد اول)“، **القلم**، کراچی، شمارہ ۳ (۱۹۹۹ء) ۱۷۳
- ۱۷- ”کشف الخجوب“ (تبصرہ)، **القلم**، کراچی، شمارہ ۳ (۱۹۹۹ء) ۵۶-۵۷ (۱۷)
- ۱۸- ”سید جمیل احمد رضوی“، **گنجینہ دانش**، معرفی استادان فارسی پاکستان (اسلام آباد: ایرانی فرہنگی سفارت جمہوری اسلامی ایران، ۱۳۷۱ھ-ش) ۱۲۳-۱۲۵
- ۱۹- انور سدید (مبصر)، ”فہرست ذخیرہ کتب صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقیوری“ روزنامہ نوائے وقت **سندھ میگزین** (۲۰ اکتوبر ۲۰۰۲ء) ۱۹

- 20- Mian Jalil Ahmad Sharqpurī, "Fihrist Zakhirah-i-kutub Sahibzada Mian Jamil Ahmad Sharaqpurī Naqshbandi

- Mujaddadi" Sher-E-rabbani Digest, Lahore: Vol.1, No. 1(Jan-Mar., 2004 A.D.), 43-46.
- ۲۱- نذیر حق (مبصر)، ”فہرست ذخیرہ کتب صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقیوری نقشبندی مجددی مخزنہ پنجاب یونیورسٹی (جلد اول)“، ہفت روزہ **زندگی**، لاہور: (۷ تا ۱۳ مارچ ۲۰۰۴ء) ۲۳
- ۲۲- محمد ہارون عثمانی، ”سید جمیل احمد رضوی کی دو کتابیں“ **مخزن**، لاہور: جلد ۲، شمارہ ۲ (۲۰۰۴ء) ۱۱۳-۱۱۶
- 23- Mian Jalil Ahmad Sharqpurī, "Fihrist Zakhirah-i-kutub Sahibzada Mian Jamil Ahmad Sharaqpurī Naqshbandi Mujaddadi (Makhzunah Punjab University Library, Lahore)" Sher-E-rabbani Digest, Lahore: Vol.2, No. 1(Jan-Mar., 2005 A.D.), 47-48.

حواشی و حوالے:

- ۱- پنجاب یونیورسٹی لاہور میں ایم اے لائبریری سائنس کی یہ پہلی کلاس تھی۔
- ۲- توقیت نامہ کے لیے درج ذیل مآخذ سے مدد لی گئی ہے:
- i. Jamil Ahmad Rizvi, Syed. Bio Data, Lahore: Syed Aqeel Ahmad Rizvi, 1997.
- ii. شجرہ نسب سادات رضویہ (سابق مقیم کالا افغاناں، ضلع گورداسپور)۔ ترتیب و مقدمہ سید جمیل احمد رضوی، لاہور: سید جمیل احمد رضوی، ۱۹۹۴ء
- iii- جمیل احمد رضوی، سید۔ مجالس حکیم محمد موسیٰ امرتسری (یادداشتوں کے آئینے میں)، لاہور: دار الفیض گنج بخش، ۲۰۰۳ء
- ۳- یہ کتاب درج ذیل کتاب میں بھی شامل ہے:
- اردغان ڈاکٹر سید عبداللہ مرتبہ ڈاکٹر تحسین فراقی (و) ڈاکٹر ضیاء الحسن۔ لاہور: شعبہ اردو، اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی، ۲۰۰۵ء
- [زیر حوالہ کتاب اس کتاب کے صفحات ۵۵ تا ۱۲۸ پر مشتمل ہے۔]
- ۴- عبدالوہاب خان سلیم نیویارک میں مقیم ہیں۔ ادب اور ادیب نواز شخصیت ہیں۔ پاک و ہند کے اردو ادیب اور شاعران سے بخوبی واقف ہیں۔ سید جمیل رضوی کی یہ کتاب تاحال (۵ دسمبر ۲۰۱۱ء) غیر مطبوعہ ہے

۵۔ یہ مضمون بعد میں ماہنامہ **خواجگان**، لاہور: (اگست ۱۹۸۸ء) میں شائع ہوا تھا۔

۶۔ یہ مضمون درج ذیل کتاب میں بھی شامل ہے:

اردو میں اصول تحقیق (جلد اول) مرتبہ ڈاکٹر سلطان بخش، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۸۶ء
[زیر حوالہ مضمون اس کتاب کے صفحات ۱۷۵ تا ۲۲۴ پر مشتمل ہے]

۷۔ رسالے میں جمیل رضوی صاحب کا نام نہیں دیا گیا تھا۔ یہ ان کی کتاب: **”ارشادات حضرت علی علیہ السلام“** سے لیا گیا ہے۔ بعد میں انھوں نے یہ کتاب محمد طفیل، مدیر نقوش کو بطور ثبوت پیش کر دی تھی۔ اشاریہ نقوش رسولؐ نمبر کی اس جلد میں ان کا نام شامل ہے۔ جمیل رضوی صاحب کے مطابق طفیل مرحوم نے انھیں بتایا تھا کہ انھوں نے یہ مضمون قومی ڈائجسٹ لاہور سے لیا تھا۔ وہاں مترجم کا نام نہیں تھا۔ یہ بات انھوں نے کسری منہاس صاحب سے کی تھی۔ جب جمیل رضوی صاحب کو معلوم ہوا تو انھوں نے اپنی کتاب **ارشادات حضرت علی علیہ السلام** کسری صاحب کی وساطت سے طفیل صاحب کو بھجوا دی تھی۔

۸۔ یہ مضمون درج ذیل کتاب میں بھی شامل ہے:

اردو میں فنی تدوین، مرتبہ ڈاکٹر ایم ایس ناز، اسلام آباد: ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی
باشتراک: مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۹۱ء، ص ۳۰۵-۳۲۲

۹۔ یہ مضمون درج ذیل کتاب میں بھی شامل ہے:

A Treatise on Library & Information Science in Pakistan, ed. by Sajjad ur Rehman. Lahore: Punjab University Library Science Alumni Association, 1990, pp.158-168.

۱۰۔ یہ مضمون درج ذیل کتاب میں بھی شامل ہے:

Hallmarks of Library and Information Services in Pakistan, ed. by Muhammad Asghar, Afzal Haq Qarshi and Syed Jamil Ahmad Rizvi (Lahore: Punjab University Library Science Alumni Association, 1993). pp.119-129.

۱۱۔ اس شمارے میں تصویری خبرنامہ، پلسا کی مجلس عاملہ کے الیکشن کا رزلٹ اور پلسا کے خلاف مقدمہ کی روداد بھی شامل ہے۔ اس اعتبار سے یہ شمارہ بہت اہم ہے۔

۱۲۔ اس میں روداد مجلس اول، دوم اور پنجم سید جمیل احمد رضوی صاحب نے لکھی ہیں۔ یہ تینوں رودادیں ان صفحات پر مشتمل ہیں: ص ۶-۱۲؛ مجلس دوم، ص ۱۳-۱۵؛ مجلس پنجم، ص ۴۰-۴۴۔ اس امر کا اعتراف مرتب نے اظہار یہ کے صفحہ ۵ پر کیا ہے۔ مجلس پنجم کی روداد کے شروع میں مرتب اعتراف نہ کر سکے لیکن اس کو بھی رضوی صاحب نے لکھا تھا۔ اس روداد کو پڑھ کر معلوم ہو جاتا ہے۔ محمد عالم مختار حق صاحب اس مجلس میں تشریف نہیں لائے تھے [

۱۳۔ یہ جرنل اب آن لائن شائع ہوتا ہے۔ اس کا پتا درج ذیل ہے:

<http://pu.edu.pk/home/journal/8>

۱۴۔ اس اشاریے میں رضوی صاحب کے ۷ اندراج ہیں۔

۱۵۔ انگریزی کے حصے میں رضوی صاحب کے دو اندراج ہیں

۱۶۔ یہ تبصرہ ادارہ نقطہ نظر نے تحریر کیا ہے۔

۱۷۔ اس تبصرے میں سید جمیل احمد رضوی کی کتاب **”فہرست ذخیرہ کتب حکیم محمد موسیٰ امروٹسری“** (جلد اول) کا حوالہ دیا گیا ہے۔

